علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد

(شعبہ اردو)

وارننگ

عزیز طلبہ! آپ یہ بات ذہن نشین کرلیں کہ:

1 - اگر آپ اپنی امتحانی مشق میں کسی اور کی تحریر میں سے مواد چوری کر کے لکھیں گے یا آپ اپنی امتحانی مشق کسی دوسرے طالب علم سے لکھوائیں گے تو آپ اپنے سرٹیفکیٹ یا ڈگری سے محروم ہو سکتے ہیں خواہ اس کا علم کسی بھی مرحلہ پر ہو جائے۔

-2 کسی دوسرے طالب علم سے ادھار لی گئی یا چوری کی گئی امتحانی مشق پر علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد کی ''مواد کی چوری'' **Plagiarism** پالیسی کے مطابق سزا دی جائے گی۔

کورس: فارسی زبان وادب۔II (5622) سمسٹر: خزاں، 2025ء

سطح: ایم اے (اردو)

برائے مہربانی امتحانی مشقیں حل کرنے سے پہلے درج ذیل ہدایات کو غور سے پڑھیے

ہدایات برائے طلبہ ایسوسی ایٹ ڈگری، بی ایس، بی ایڈ، ایم اے، ایم ایس سی، ایم ایڈ (ODL موڈ)

-1 تمام سوالات کے نمبر مساوی ہیں البتہ ہر سوال کی نوعیت کے مطابق نمبر تقسیم ہوں گے۔

-2 سوالات کو توجہ سے پڑھیے اور سوال کے تقاضے کے مطابق جواب تحریر کیجیے۔

-3 ہاتھ سے تحریر شدہ یا سکین (scanned) کی گئی امتحانی مشقیں قبول نہیں کی جائیں گی۔ صرف اردو اور عربی میں اپنی مشقیں حل کرنے والے طلبہ اپنی ہاتھ سے لکھی ہوئی مشق سکین کر کے اپنے LMS پورٹل پر اَپ لوڈ کر سکتے ہیں۔ فائل کا زیادہ سے زیادہ سائز 5MB ہونا چاہیے۔

-4 ٹائپ کی گئی امتحانی مشقیں (Word یا PDF فارمیٹ) میں LMS پر بروقت یا مقررہ تاریخ سے قبل اَپ لوڈ کیجیے۔

-5 مقررہ تاریخ کے بعد/ تاخیر کی صورت میں امتحانی مشقیں اپنے متعلقہ ٹیوٹر کو بھیجنے کی صورت میں تمام تر ذمہ داری طالب علم پر ہو گی۔

-6 آپ کے تجزیاتی اور نظریاتی طرزِ تحریر کی قدر افزائی کی جائے گی۔

-7 غیر متعلقہ بحث/ معلومات اور کتب، سٹڈی گائیڈ یا دیگر مطالعاتی مواد سے ہو بہو نقل کرنے سے اجتناب کیجیے۔

کل نمبر:100 | کامیابی کے نمبر:40

امتحانی مشق نمبر 1

(یونٹ 1 تا 4)

سوال 1- شاعری میں سعدی شیرازی کی اہم تخلیقات کے بارے میں مختصراً لکھیں۔ (20)

سوال 2- درج ذیل فارسی متن کا اردو میں ترجمہ کریں اور خط کشیدہ الفاظ کا اردو متبادل بھی لکھیں۔ (20)

فی الجمله پسر را بناز و نعمت برآوردن گرفت و استاد ادیب بتربیت او نصب کردتا حسن خطاب ورد جوابش در آموخت و سائر آداب خدمت ملوکش تعلیم کرد، چنانکه در نظر بزرگان پسند آمد باری وزیر از شمائل او در حضرت سلطان شمه ای میگفت که: تربیت عاقلان در او اثر کرده است و جهل قدیم از جبلّت او بدر برده، ملك را [از]ین سخن تبسم آمد و گفت

عاقبت گرگ زاده گرگ شود   گرچه با آدمی بزرگ شود

سالی دو بر این برآمد طایفه اوباش محلت در و پیوستند و عقد مرافقت بستند تا بوقت فرصت و زیرو ه ر دو پسرانش را بکشت و نعمتی بی قیاس برداشت و به مغارهٔ هدزدان بجای پدر بنشست و عاصی شد ملك دست تحیر بدندان گزیدن گرفت

سوال 3- درج ذیل حکایت میں استعمال کیے گئے صیغوں، مصادر، ضمائر اور تراکیب کی فہرست بنائیں اور ان کے معنی لکھیں درج ذیل حکایت میں استعمال کیے گئے صیغوں، مصادر، ضمائر اور تراکیب کی فہرست بنائیں اور ان کے معنی لکھیں۔ (20)

حاکم از این سخن بر نجید[وروی از نصیحت او در هم کشید] و بر او ابا یاران می التفاتی نکرد، آخذتها لعزته بالاثم تاشبی آتش مطبخ در انبارهیزمش افتاد و سایر املاکش بسوخت و از بستر نرمش به خاکستر گرم نشاند اتفاً همان شخص در گذار بود و شنید که با یاران میگفت ندانم این آتش از کجا در انبار هیزم افتاد۔

سوال 4- حافظ شیرازی کے کلام کے شعری فنی محاسن پر سیر حاصل بات کریں۔ (20)

سوال 5- سعدی شیرازی کی نثر میں خدمات پر تفصیل سے روشنی ڈالیں۔ (20)

کل نمبر:100 | کامیابی کے نمبر:40

امتحانی مشق نمبر 2

(یونٹ 5 تا 9)

سوال 1- حافظ شیرازی کی غزل کے درج ذیل اشعار کا ترجمہ و تشریح کریں۔ (20)

بیاتا گل برفشانیم و می در ساغر اندازیم
فلك راسقف بشکافیم و طرحی نو در اندازیم
اگر غم لشکر انگیزد که خون عاشقان ریزو
من و ساقی بهم سازیم و بنیادش بر اندازیم
شراب ارغوانی را گلاب اندر قدح ریزم
نسیم عطر گردان را شکر در گردان را شکر در مجمر اندازیم
چو در دست است رودی خوش بزن مطرب سرودی خوش
که دست افشان غزل خوانیم و پاکوبان سراندازیم

سوال2- حضرت نظام الدین اولیا کے مجموعہ ملفوظات فوائدالفواد کی مقبولیت کے اسباب پر روشنی ڈالیے۔ نیز درج ذیل اقتباس کا اردو میں ترجمہ کریں۔(20)

ازیس جا حکایت در شعر افتاد بنده عرض داشت کرد که از لفظ مبارك مخدوم شنیده شده است می باید که قرآن خواندن هر شعر گفتن هر شعر گفتن غالب آید به برکت نفس مخدوم بندهر روز قرآن می خواند. امید آن که ازان چه گفته شده است و می شعر و دهم توبه کرده آید ان شاء الله تعالیٰ این عرض داشت پسندیده افتاد، آن گاه بنده عرض داشت کرد که والشعراء تبیعهم الحاون معن هم چنان باشد که آنا که متابع شعرا اند گمراه انند و بارها از لفظ مبارك شنیده شده است که این حدیث است آن من الشعر الحکمته

سوال3- مرزا عبدالقادر بیدل کے فکر اور فن پر سیر حاصل بات کیجیے۔ نیز مثالوں میں ان کے اشعار نقل کریں۔ (20)

سوال4- غالب کی غزل کے درج ذیل اشعار کا ترجمہ وتشریح کریں۔ نیز ان اشعار میں موجود فکری اور فنی محاسن کو بھی سامنے لائیں۔ (20)

آشنایانه کشد خار رهت دامن ما
گونی ای بود ازین پیش به پیراهن ما
بے توچوں باده که در شیشه هم از شیشه جداست
نبود آمیزش جان در تن ما باتن ما
سایه و چشم به صحرادم عیشی دارد
اگر اندیشه منزل نشود رهزن ما

سوال5- کلام حافظ کے فنی خصائص کو مثالوں کی مدد سے واضح کریں۔ (20)